باب۔۵

غسل

[يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ
وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا ،(النساء:۴۳)]

[يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ
وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ، وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ،(المائدہ:۶)]

حدیث ۲۴۴: رسول مکرمؐ جب غسل فرماتے تو پہلے ہاتھ دھوتے، پھر وضو کرتے۔ پھر اپنی انگلیوں کو پانی میں ڈالتے اور اس سے بالوں میں خلال کرتے۔ پھر سر پر دونوں ہاتھوں سے ۳ چلو پانی ڈالتے۔ پھر اپنے سارے جسم پر پانی بہاتے۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۲۴۵: آنحضرتؐ نے پہلے ہاتھوں کو دھویا۔ پھر اپنی شرمگاہ اور لگی نجاست کو دھویا۔ پھر نماز کے وضو کی طرح وضو کیا لیکن پاؤں نہیں دھوئے۔ پھر پورے جسم پر پانی بہایا۔ پھر دونوں پاؤں کو ہٹا کر ان کو دھویا۔ یہ آپؐ کا غسل جنابت تھا۔ راوی: حضرت میمونہؓ۔

حدیث ۲۴۶: میں اور حضورؐ ایک ہی برتن سے جس کو "فرق" کہا جاتا تھا، غسل کیا کرتے۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۲۴۷: میں اور حضرت عائشہؓ کے بھائی دونوں، حضرت عائشہؓ کے پاس پہنچے۔ بھائی نے سوال کیا کہ نبی کریمؐ کیسے غسل فرماتے تھے۔ تو انھوں نے ایک صاع پانی کا منگوایا۔ پھر انھوں نے غسل کیا اور اپنے سر پر پانی بہایا، اس حال میں کہ ان کے اور ہمارے درمیان پردہ حائل تھا۔ راوی: ابو سلمہؓ۔

حدیث ۲۴۸: میرے والد، جابر بن عبد اللہؓ کے پاس تھے۔ انھوں نے ان سے غسل کی بابت پوچھا کہ کتنے پانی سے غسل کیا جائے؟ انھوں نے کہا، ایک صاع کافی ہو گا۔ ایک نے کہا مجھے تو کافی نہیں ہوتا۔ تو جابرؓ نے کہا کہ رسول اکرمؐ کو تو کافی تھا جب کہ آپؐ کے بال تجھ سے زیادہ تھے۔ پھر جابرؓ نے صرف ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھائی۔ راوی: ابو جعفرؒ۔

حدیث ۲۴۹: رسول اکرمؐ اور حضرت میمونہؓ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۲۵۰،۲۵۱: حضورؐ (غسل کے لیے) اپنے سر پر ۳ بار پانی بہاتے تھے۔ راویان: جبیر بن مطعمؓ، جابر بن عبداللہؓ۔

حدیث ۲۵۲: (غسل): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۲۴۸۔ راوی: ابو جعفرؒ۔

حدیث ۲۵۳: میں نے نبی اکرمؐ کے لیے غسل کا پانی رکھا۔ آپؐ نے دونوں ہاتھوں کو ۳ بار دھویا۔ پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ اس کے بعد اپنے منہ اور دونوں ہاتھوں کو دھویا۔ پھر اپنے سر کو ۳ بار دھویا۔ اس کے بعد (پورے) بدن پر پانی بہایا۔ اور اپنی جگہ سے ہٹ کر دونوں پیروں کو دھویا۔ راوی: کریبؒ۔

حدیث ۲۵۴: رسول اکرمؐ غسل فرماتے تو (اس کے بعد) حلاب (خوشبو کا تیل) منگواتے۔ اسے اپنے ہاتھوں میں لے کر سر کے دائیں، بائیں اور پھر پورے سر میں رگڑتے۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۲۵۵،۲۵۶: (غسل): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں حدیث ۲۴۵۔ (البتہ یہاں پہلی حدیث میں یہ بات اضافہ ہے کہ) آپؐ کو غسل کے بعد پونچھنے کے لیے کپڑا دیا گیا لیکن حضورؐ نے اس سے نہیں پونچھا۔ راویان: حضرتہ میمونہؓ، ابن عباسؓ۔

حدیث ۲۵۷: (غسل): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۲۴۶۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۲۵۸: آنحضرتؐ غسل کرنے سے پہلے اپنے ہاتھ دھو لیتے تھے۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۲۵۹: (غسل کا برتن): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۲۴۶۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۲۶۰: رسول مکرمؐ اپنی ازواج کے ساتھ ایک ہی برتن سے غسل فرماتے۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۲۶۱،۲۶۲: (غسل): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں حدیث ۲۴۵ اور ۲۵۵۔ راویان: حضرتہ میمونہؓ، کریبؒ۔

حدیث ۲۶۳: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگا دیا کرتی تھی۔ آپ اپنی ازواج کے پاس جاتے تھے۔ پھر صبح کو (غسل کے بعد) احرام باندھ لیتے تھے۔ (پھر بھی) خوشبو کی مہک نکلتی رہتی تھی۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۲۶۴: نبی مکرمؐ اپنی ازواج مطہراتؓ کے پاس ایک ساعت کے اندر رات اور دن میں دورہ کر لیتے تھے۔ آپؐ کی ۹ بیویاں تھیں۔ (راوی کا کہنا ہے کہ حضورؐ کو ۳۰ مردوں کی طاقت دی گئی تھی)۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۲۶۵: میں (جریان کے) مرض میں مبتلا تھا۔ جب میں نے حضورؐ سے معلوم کروایا تو آپؐ نے فرمایا۔ اپنے عضو خاص کو دھو کر وضو کر لیا کرو۔ راوی: حضرت علیؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۷۷)۔

حدیث ۲۶۶: جب ابن عمرؓ نے مجھ سے کہا کہ میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ احرام باندھوں اس حال میں کہ میرا بدن (خوشبو سے) مہک رہا ہو، تو میں نے انھیں بتایا کہ میں نے حضورؐ کو

Siddiqui Publications

خوشبو لگائی تھی، پھر آپؐ نے اپنی بیبیوں کے پاس دورہ فرمایا اور پھر صبح کو (غسل کے بعد) احرام باندھ لیا۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۲۶۷: میں حضورؐ مکرمؐ کی مانگ میں خوشبو کی چمک (اب تک) دیکھ رہی ہوں، اس حال میں کہ آپؐ محرم (احرام میں) تھے۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۲۶۸: (غسل): یہ حدیث، ۲ حدیثوں کی تکرار ہے۔ دیکھیں حدیث ۲۴۴ اور ۲۴۶۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۲۶۹: (غسل): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۲۴۵ اور ۲۵۵۔ راویان: حضرت میمونہؓ، کریبؒ۔

حدیث ۲۷۰: ایک مرتبہ نماز قائم کی گئی (یعنی اقامت پڑھی گئی) اور صفیں بھی سیدھی کر دی گئیں۔ آنحضرتؐ اپنی جگہ پر تشریف لائے اور کچھ دیر تک کھڑے رہے۔ پھر ہم سے فرمایا تم لوگ اپنی جگہ پر رہو۔ پھر آپؐ اندر تشریف لے گئے۔ واپس تشریف لائے تو سر سے پانی ٹپک رہا تھا (آپؐ نے غسل فرمایا تھا)۔ پھر حضورؐ نے نماز پڑھائی۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۲۷۱: (غسل): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۲۴۵ اور ۲۵۵۔ راویان: حضرت میمونہؓ۔

حدیث ۲۷۲: جب ہم (ازواج) میں سے کسی کو غسل کی حاجت ہو جاتی تو وہ اس طرح غسل کرتیں کہ اپنے دونوں ہاتھوں سے ۳ بار پانی لے کر اپنے سر پر ڈالتی تھیں۔ پھر اپنے ہاتھ سے سر کے داہنے حصہ کو پکڑ کر ملتی تھیں، اور دوسرے ہاتھ سے سر کے بائیں حصہ کو (ملتی تھیں)۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۲۷۳: نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل برہنہ غسل کرتے اور ایک دوسرے کو دیکھتے تھے۔ لیکن حضرت موسیٰؑ ایسا نہیں کرتے تھے۔ اس پر لوگ کہتے کہ موسیٰؑ کو فتق (کی بیماری) ہے اس لیے وہ ایسا کرتے ہیں۔ ایک دن انھوں نے اپنے کپڑے اتارے اور ایک پتھر پر رکھا اور غسل شروع کیا کہ اچانک وہ پتھر کپڑے لے کر بھاگ پڑا۔ موسیٰؑ اس کے تعاقب میں دوڑ پڑے، یہاں تک کہ بنی اسرائیل نے انھیں دیکھ لیا۔ وہ بے اختیار کہہ اٹھے کہ ارے انھیں تو کوئی بیماری نہیں ہے۔ تب پتھر بھی رک گیا۔ موسیٰؑ نے اپنا لباس لیا اور پتھر کو مارنے لگے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۲۷۴: میں فتح مکہ کے سال آنحضرتؐ کے گھر گئی تو اس وقت حضورؐ غسل فرما رہے تھے اور حضرت فاطمہؓ آپؐ پر پردہ تانے ہوئے تھیں۔ راوی: امّ ہانیؓ۔

حدیث ۲۷۵: (غسل): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۲۴۵۔ راوی حضرت میمونہؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۲۷۶: ابو طلحہؓ کی بیوی آنحضرتؐ کے پاس آئیں اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا۔ جب عورت کو احتلام ہو تو کیا اس پر بھی غسل فرض ہے؟ آپؐ نے فرمایا اگر منی کی تری دیکھے (تو غسل فرض ہے)۔ راوی: احضرتہ اُمّ سلمہؓ۔

حدیث ۲۷۷: ہم مدینہ کی گلی سے گذر رہے تھے کہ راستے میں رسول معظمؐ مل گئے۔ لیکن میں آپؐ سے فوراً علاحدہ ہو گیا اور جا کر غسل کیا۔ پھر آیا، تو آپؐ نے فرمایا، "ابو ہریرہ! تم کہا چلے گئے تھے"۔ میں نے کہا، "میں جنبی تھا اور ناپاکی کی حالت میں حضورؐ کے پاس بیٹھنا مناسب نہ سمجھا"۔ آپؐ نے فرمایا، سبحان اللہ! مومن (کسی حال میں) نجس نہیں ہوتا۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۲۷۸: انس بن مالکؓ کا بیان ہے کہ حضورؐ ایک رات میں اپنی تمام ازواج کے پاس دورہ فرما لیتے تھے۔ اس وقت آپؐ کی ۹ بیویاں تھیں۔ راوی: قتادہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۶۴)۔

حدیث ۲۷۹: (غسل جنابت): یہ حدیث مکرر ہے۔ دیکھیں اوپر کی حدیث ۲۷۷۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۲۸۰: نبی اکرمؐ جنابت کی حالت میں سو جاتے تھے۔ ہاں وضو کر لیتے تھے۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۲۸۱: حضرت عمرؓ نے رسول مکرمؐ سے پوچھا کہ کیا کوئی حالتِ جنابت میں سو سکتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا، ہاں! تم میں سے کوئی جنبی ہو وہ وضو کر لے اور سو جائے۔ راوی: ابن عمرؓ۔

حدیث ۲۸۲: آنحضرتؐ بحالتِ جنابت سونے کا ارادہ کرتے تو اپنی شرمگاہ کو دھوتے اور پھر وضو کر لیتے تھے۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۲۸۳، ۲۸۴: (جنبی کا سو جانا): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں اوپر کی حدیث ۲۸۱۔ راوی: عبد اللہ بن عمرؓ۔

حدیث ۲۸۵: آپؐ کا ارشاد ہے کہ ۴ شعبوں (یعنی ۲ اپنی اور ۲ اہلیہ کی رانوں) کے درمیان بیٹھ جائے اور اس کے بعد کوشش کی، تو یقیناً غسل واجب ہو جاتا ہے۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۲۸۶: زید بن خالد جہنیؓ نے حضرت عثمانؓ سے پوچھا کہ اگر کوئی جماع کرے لیکن انزال نہ ہو تو کیا حکم ہے؟ اپنے عضو خاص کو دھو ڈالے اور نماز کا وضو کر لے۔ راوی: عطا بن یسارؓ۔

حدیث ۲۸۷: میں نے آنحضرتؐ سے پوچھا کہ اگر کوئی جماع کرے لیکن انزال نہ ہو تو کیا حکم ہے؟ آپؐ نے فرمایا، اپنے عضو خاص کو دھو ڈالے اور نماز کا وضو کر لے۔ تاہم ابو عبد اللہؒ کا کہنا ہے کہ غسل میں احتیاط ہے۔ ہمیں غسل کر لینا چاہیے۔ راوی: ابی بن کعبؓ۔